سوال

(199) کیانکاح کے وقت لکھت پڑھت ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیازبانی طورپر بھی عقدنکاح ہوسکتاہے یاکہ لکھناضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لوگوں میں ہونے والے معاملات اور معاہدات لکھنا توصرف توثیق اور تصدیق کاایک وسیلہ ہیں نہ کہ عقدنکاح ہونے کی شرط یعنی لکھنے کے بغیر بھی یہ صحیح ہے عقدنکاح لڑکی کے ولی کے ایجاب یعنی میں نے اپنی بیٹی کی تجھ سے شادی کی اورخاوندکی جانب سے اسے قبول کرنے کونکاح کہتے ہیں اوراس میں لکھنے کی کوئی شرط نہیں لیکن اگرلکھ لیاجائے تویہ ایک مستحسن اقدام ہےتاکہ اس نکاح کی تصدیق وتوثیق ہوسکے اورخاص کرہمارے اس دورمیں اللہ تعالیٰ ہی مددوتعاون کرنے والاہے۔ (شیخ محمدالمنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص266

محدث فتویٰ